سوال

(345) چارماہ بعد ساقط ہونے والے بچے کی نمازجنازہ پڑھی جائے گی

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک عورت نے چھٹے مہینے اپنے حمل کو گرادیا۔ یہ عورت بہت محنت اور مشقت والے کام کرتی تھی اوراس کے ساتھ ساتھ وہ رمضان کے روزے بھی رکھتی تھی، اس لیے وہ محسوس کرتی ہے کہ یہ حمل شاید ان محنت اور مشقت والے کاموں کی وجہ سے ساقط ہوا ہے، بہر حال اس (بچے کو) دفن توکیا گیا لیکن اس کی نمازجنازہ نہیں پڑھی گئی سوال یہ ہے کہ اس کی نماز جنازہ کے ترک کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ حمل کے ساقط ہونے کی وجہ سے عورت اپنے دل میں پیدا ہونے والے ان شکوک وشبہات کے ازالے کے لیے کیا کرے؟ راہنمائی فرمائیں، اللہ تعالی آپ کواجر وثواب سے نوازے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

گرنے والا حمل اگرچارماہ کا ہو تو واجب ہے کہ اسے غسل دیا جائے، کفن پہنایا جائے اوراس کی نمازجنازہ پڑھی جائے کیونکہ وہ جب حمل چارماہ کا ہوجاتا ہے تو اس میں روح پھونک دی جاتی ہے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا اور بلاشبہ آپ کی ذات گرامی صادق ومصدوق ہے:

«إِنَّ أَحَدَكُم تُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا نطفة ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اليهِ الملك ، فَيُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ» (صحيح البخاري، بدء الخلق، باب ذكر الملائكة، ح:٣٢٠٨ وصحيح مسلم، القدر، باب كيفية خلق الآدمى... ح:٢٦٤٣)

''تم میں سے ہرایک کے تخلیقی اجزاء اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک نطفے کی صورت میں جمع رہتے ہیں، پھر وہ چالیس دن تک لوتھڑے کی صورت میں رہتا ہے اور پھر اسی طرح چالیس دن تک بوٹی کی صورت میں ہوتا ہے، پھر اللہ تعالی ایک فرشتے کو بھیجتا ہے، جو آکر اس میں روح پھونکتا ہے۔''

یہ کل ایک سوبیس دن یعنی چارماہ بنتے ہیں، لہٰذا جب حمل اس مدت کے بعد گرے تو اسے غسل دیا

جائے گا، کفن پہنایا جائے گا، اس کی نمازجنازہ پڑھی جائے گی اور روز قیامت اسے بھی لوگوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

اگر حمل چارماہ کی مدت سے پہلے ساقط ہوجائے تو پھر اسے نہ غسل دیا جائے گا، نہ کفن پہنایا جائے گا، نہ اس کی نمازجنازہ پڑھی جائے گی اوراسے کسی بھی جگہ دفن کیا جاسکتا ہے کیونکہ

وہ گوشت کا ایک ٹکڑا ہے، انسان نہیں ہے۔

سوال میں مذکور حمل چھ ماہ کا تھا، لہٰذا اس کے لیے غسل، کفن اور جنازہ واجب تھا مگر سوال میں مذکور ہے کہ اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی گئی، لہٰذا اگر اس کی قبر معلوم ہو تو قبر ہی پر نماز جنازہ پڑھ لی جائے، ورنہ اس کی نماز جنازہ غائبانہ پڑھ لی جائے اور اس کے لیے صرف ایک آدمی کا نماز جنازہ پڑھنا بھی کافی ہوگا۔

اس کی ماں کے دل میں جو یہ شکوک وشبہات پیدا ہو رہے ہیں کہ حمل اس کی وجہ سے ساقط ہوا ہے، تو ان کا کوئی اعتبار نہیں، اس قسم کے شکوک وشبہات کو دل میں جگہ نہیں دینی چاہیے کیونکہ بہت سے جنین اپنی ماؤں کے پیٹوں میں مر جاتے ہیں، اس کی وجہ سے ماں پر کچھ عائد نہیں ہوتا، لہٰذا اسے ان شکوک اور وساوس کو ترک کر دینا چاہیے جنھوں نے اس کی زندگی کو مکدر کر رکھا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 334

محدث فتویٰ